السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مردوں کے لیے ایسی گھڑیاں بیچنا جائز ہے، جن میں سونا استعمال ہوا ہو، نیز سونے کی بنی ہوئی انگوٹھیاں اور قلم بیچنے کے بارے میں کا ی حکم ہے؟ اگر کوئی ایسی چیزیں بیچے تو اس سے حاصل ہونے والے نفع کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونے اور چاندی کی بنی ہوئی گھڑیاں اور انگوٹھیاں مردوں اور عورتوں کو بیچنا تو جائز ہے لیکن مرد کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ سونے کی گھڑی یا انگوٹھی پہنے یا ایسی گھڑی اور انگوٹھی پہنے جس پر سونے کی پالش کی گئی ہو۔

اسی طرح چاندی کی گھڑی بھی صرف عورتوں کے لیے استعمال کرنا جائز ہے البتہ چاندی کی انگوٹھی مردوں اور عورتوں کے لیے جائز ہے۔ سونے اور چاندی کے پین مردوں اور عورتوں سب کے لیے ناجائز ہیں کیونکہ یہ زیورات میں سے نہیں ہیں بلکہ یہ تو سونے اور چاندی کے برتنوں کے مشابہہ ہیں اور سونے اور چاندی کے برتن سب کے لیے استعمال کرنا حرام ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(لا تشربوا فی آنیة الذھب والفضة' ولا تاکلوا فی صحافھا فانھا لھم فی الدنیا ولنا فی الآخرة) (صحیح البخاري' الاطعمة' باب الاکل فی اناء مفضض' ح: 5426 وصحیح مسلم' اللباس' باب تحریم استعمال اناء الذھب   الخ' ح: 2067)

"سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیو اور نہ ان کے پیالوں میں کھاؤ کیونکہ یہ ان (کافروں) کے لے ی دنیا میں اور ہمارے لیے آخرت میں ہیں۔"

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے:

(الذي یشرب فی اناء الفضة (والذھب) انما یجرجر فی بطنہ نار جھنم) (صحیح البخاري' الاشربة' باب آنیة الفضة' ح: 5634 وصحیح مسلم' اللباس' باب تحریم استعمال اوانی الذھب   الخ' ح: 2065)

"جو شخص سونے اور چاندی کے برتن میں پیتا ہے تو یقینا وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔"

یاد رہے کہ چمچ اور چائے اور قہوہ کے لیے استعمال ہونے والی پیالیاں بھی برتنوں میں شامل ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اپنی رضا کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے غضب اور ناراضی کے کاموں سے محفوظ رکھے!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی